## اشاریۂ معارف (جولائی ۱۹۱۶- دسمبر ۲۰۱۱ء) مرتب: جمشید احمد ندوی

ناشر: دارالمصنفین ،شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ،۲۰۱۲ء ،صفحات: ۷۲۳ (بڑی تقطیع) قیمت -/ ۸۵۰ روپے

ماہ نامہ 'معارف' اعظم گڑھ کو ہندو پاک کے اردو رسائل کی تاریخ میں بین الاقوامی شہرت حاصل ہے۔ جولائی ۱۹۱۶ء میں اجراء کے بعد سے اب تک ۹۵ سال سے زائد عرصہ سے یہ پوری پابندی اور تسلسل کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔اس اعتبار سے اس نے ایک تاریخ رقم کی ہے۔ اس میں شائع ہونے والے مضامین کا علمی معیار اور تحقیقی انداز مسلّم ہے۔ اس کے مشتملات کا دائرہ بہت وسیع ہے۔اس میں تفسیر وعلوم قرآن ،حدیث ،فقہ ،سیرت، اسلامی تاریخ، فلسفہ وعلم کلام، تصوف، ادب وشاعری، سماجیات، معاشیات، سیاسیات، شخصیات، فنون لطیفہ اور عصری علوم جیسے موضوعات شامل ہیں۔ زیادہ زمانہ نہیں گزرا کہ اردو اشاریہ سازی کے فن کو فروغ ملا اور رسائل کے اشاریے تیار کیے جانے لگے تو اس فن سے دل چسپی رکھنے والے متعدد حضرات نے معارف کا اشاریہ تیار کرنے کی طرف توجہ کی۔مختلف اوقات میں اب تک اس کے پانچ اشاریے تیار کیے جا چکے ہیں۔ ان میں آخری اشاریہ ڈاکٹر سہیل شفیق اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اسلامی تاریخ کراچی یونی ورسٹی کا تیار کردہ ہے،جس میں ۲۰۰۵ء تک کے مضامین کا احاطہ کیا گیا ہے۔اب زیر نظر اشاریہ ڈاکٹر جمشید احمد ندوی، ریسرچ ایسوسی ایٹ شعبہ عربی، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ نے خود دارالمصنفین اعظم گڑھ کی سرپرستی میں تیار کیا ہے۔اس میں دسمبر ۲۰۱۱ء تک کے مضامین شامل ہیں۔

اس اشاریہ کی تیاری کا آغاز فاضل مرتب نے ۱۹۹۵ء میں پروفیسر ظفرالاسلام اصلاحی، شعبۂ اسلامک اسٹڈیز، مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ کی نگرانی میں کیا تھا۔مختلف رکاوٹوں کی وجہ سے اس کی تکمیل میں تاخیر ہوتی رہی۔۲۰۰۰ء تک کے مضامین کا تیار کردہ اشاریہ ۲۰۰۴ء میں پریس جانے ہی والا تھا کہ کسی وجہ سے پھر رکاوٹ آگئی۔اس کا فائدہ یہ ہوا کہ اب اس میں مزید گیارہ سال کے مضامین شامل کر لیے گئے ہیں۔

مرتب نے اشاریہ کو تین جلدوں میں تیار کیا ہے۔ یہ اس کی جلد اول ہے، جسے باعتبار عناوین مرتب کیا ہے۔دوسری جلد باعتبار مضمون نگاران اور تیسری جلد باعتبار موضوعات

ہوگی۔ یہ جلدیں آئندہ شائع ہوں گی۔ مرتب نے اپنی تقدیم میں تفصیل سے اشاریہ کی تیاری کے مختلف مراحل کی روداد، مجلّہ معارف کی خصوصیات وامتیازات، اس کے مختلف کالموں کے خدو خال اور اشاریہ سے استفادہ کے طریقۂ کار پر روشنی ڈالی ہے۔

اشاریہ کی تیاری کا جو طریقہ مروج ہے وہ یہ کہ مضامین کی فہرست سازی موضوعات کے اعتبار سے کی جاتی ہے اوران مضامین کے نمبر شمار مقرر کردیے جاتے ہیں۔ بعد میں مضمون نگاروں اورعناوین کے اعتبار سے اشاریہ تیار کرتے وقت صرف وہ نمبر درج کردیے جاتے ہیں۔فاضل مرتب نے اس کے بجائے یہ طریقہ اختیار کیا ہے کہ تینوں اعتبار سے اشاریہ مرتب کرتے وقت ہرجگہ معلومات کامکمل اندراج کیا ہے۔اس کی وجہ انھوں نے یہ بیان کی ہے کہ ''مروجہ طریقہ اختیار کرنے کی صورت میں کسی خاص مضمون نگار کے مضامین تلاش کرنے میں قاری کو بار بار اشاریہ کے اوراق الٹنے پلٹنے کی زحمت ہوتی'' (ص۲۷) ہرجگہ مکمل اندراج سے یہ زحمت تو نہیں ہوگی، لیکن مروج طریقہ سے جو کام ایک جلد میں ہوجاتا وہ اس طریقہ سے تین جلدوں میں پورا ہوگا۔ اس سے مرتب کو ترتیب کی زحمت اور ناشر کو طباعت کے مصارف کی زحمت ہوئی ہے اور اشاریہ سے دل چسپی رکھنے والوں کو تین ضخیم جلدوں کی خریداری کے لیے گراں بار مصارف کی زحمت سے دوچار ہونا پڑے گا۔

بہ ہرحال فاضل مرتب قابل مبارک باد ہیں کہ انھوں نے بہت محنت سے ایک قابل ستائش علمی خدمت انجام دی ہے اور دیر سے سہی معارف کا مکمل اشاریہ منظر عام پر آیا ہے۔امید ہے بقیہ دونوں جلدیں بھی جلد شائع ہوں گی۔ (م-ر)


# پاکستان میں

سہ ماہی تحقیقاتِ اسلامی کے لیے رابطہ کریں:

جناب سجاد الٰہی صاحب، 27-A، لوہا مارکیٹ، مال گودام روڈ، بادامی باغ، لاہور

Tel: 0300-4682752, (R)5863609, (0)7280916

Email: Sammaradnan<talluadnan@yahoo.com>